137808 - بیوی کے آفس جانے کے اخراجات کون ادا کریگا ؟

سوال

اگر بیوی ٹیچر ہو اور شہر سے باہر پڑھاتی ہو تو کیا وہاں آنے جانے اور ٹکٹ وغیرہ کے اخراجات خاوند کے واجبات میں شامل ہوتے ہیں، اور کیا باقی دوسرے واجبات بیوی کے ذمہ ہونگے، کیونکہ خاوند کی آمدنی تو محدود سی ہے یعنی صرف تنخواہ پر گزارہ کرتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

بیوی کے اخراجات معروف طریقہ سے خاوند کے ذمہ واجب ہیں؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور وہ مرد جس کا بچہ ہے اس کے ذمے معروف طریقہ کے مطابق ان عورتوں کا کھانا اور ان کا کپڑا ہے البقرة (233).

اور دوسرے مقام پر اللہ رب العزت کا فرمان ہے:

اور اگر وہ عورتیں حاملہ ہوں تو تم ان کے وضع حمل تك ان پر خرچ کرو الطلاق (6).

اور اس لیے بھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ:

" ان عورتوں کا تم پر نان و نفقہ اور ان کا لباس معروف طریقہ کے مطابق واجب ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1218).

اور اس لیے بھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہند رضی اللہ تعالی سے فرمایا تھا:

" تم اتنا مال لے لیا کرو جو تمہیں اور تمہاری اولاد کو معروف طریقہ سے کافی ہو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5364).

اس کے علاوہ اس اصول یعنی خاوند کا اپنی بیوی پر خرچ کرنے کے وجوب کی بہت سارے دلائل مقرر ہیں، جو کہ بیوی کے کھانے پینے اور لباس اور رہائش کو شامل ہیں، اور اس کے ساتھ بیوی کا علاج معالجہ اور بدن کی قوت بحال

کرنے کے اخراجات بھی خاوند کے ذمہ ہیں.

لیکن یہ نان و نفقہ المعروف یعنی بہتر طریقہ کے ساتھ مقید کیا گیا ہے، اور یہ خاوند کی حالت کے مطابق ہوگا اگر تنگ دست ہے تو اس کے مطابق اور اگر مالدار ہے تو اس کے مطابق خرچ کریگا.

مزید تفصیل معلوم کرنے کے لیے سوال نمبر (3054) اور (126316) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

لیکن بیوی کی ملازمت پر جانے کے اخراجات اس کے خاوند پر واجب نہیں؛ لیکن دو صورتوں میں واجب ہوگا:

پہلی صورت:

اگر خاوند نے بیوی کو یہ ملازمت کرنے کا حکم دیا ہو تو اس صورت میں اس کے آنے جانے وغیرہ کے اخراجات خاوند برداشت کریگا.

دوسری:

عقد نکاح میں بیوی نے شرط رکھی ہو کہ ملازمت کے اخراجات خاوند برداشت کریگا؛ تو اس شرط کو پورا کرنا ضروری ہے؛ کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اے ایمان والو اپنے معاہدے پورا کیا کرو المآئدۃ (1).

اور اس لیے بھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جن شروط کو سب سے زیادہ پورا کرنے کا تمہیں حق ہے وہ شرطیں ہیں جن کے ساتھ تم نے شرمگاہیں حلال کی ہیں"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2572) صحیح مسلم حدیث نمبر (1418).

اور ایك حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" مسلمان اپنی شرطوں پر قائم رہتے ہیں "

سنن ابو داود حدیث نمبر (3594) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

یہاں ہم ایك تنبیہ کرنا چاہتے ہیں کہ عورت کے لیے محرم کے بغیر سفر کرنا حلال نہیں، اس کی مزید تفصیل آپ سوال نمبر (26258) اور (127076) کے جوابات میں دیکھ سکتے ہیں.

والله اعلم .